
203

آیات نمبر 61 تا 68 میں صالح علیہ السلام کی قوم کی سرگزشت جب انہوں نے اپنی قوم کو ایمان کی دعوت دی لیکن انہوں نے انکار کر دیا۔ اللہ کی طرف سے اونٹنی کا معجزہ اور قوم ثمود کا اسے ہلاک کرنا۔ اللہ کی طرف سے چنگھاڑ کی صورت میں عذاب اور چند اہل ایمان کے سوا تمام قوم ثمود کی تباہی کے واقعات۔

وَ اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اور ہم نے قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح علیہ السلام کو پیغمبر بنا کر بھیجا تو انہوں نے کہا کہ اے میری قوم! تم اللہ ہی کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ ؕ اسی نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور پھر زمین ہی میں آباد کیا لہذا اسی سے بخشش مانگو اور اسی کی طرف رجوع کرو اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ یقین کرو میرا رب ہر ایک کے قریب ہے اور ہر ایک کی دعاؤں کا قبول کرنے والا ہے ﴿٦١﴾

قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَاۤ اَتَنْهٰىنَاۤ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَ اِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَاۤ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ انہوں نے جواب دیا کہ اے صالح! اس سے پہلے تم ہم میں سے ایک ایسے شخص تھے جس سے ہمیں بڑی امیدیں وابستہ تھیں، کیا اب تم ہمیں ان چیزوں کی پرستش سے روک رہے ہو جن کی پرستش ہمارے آباواجداد کرتے چلے آئے ہیں اور یہ بات سمجھ لو کہ جس دین کی طرف تم ہمیں بلا رہے ہو اس کے بارے میں ہمیں بہت شک وشبہ ہے اور اس نے ہمیں سخت تردد میں ڈال دیا ہے ﴿٦٢﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ

مِّنْ رَّبِّيْ وَ اٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ صالح علیہ السلام نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! تم جانتے ہو کہ اللہ نے مجھے پہلے دن سے فطرت سلیمہ اور نور بصیرت عطا کیا ہے اور پھر اس نے اپنی رحمت کی شکل میں مجھے وحی سے بھی نواز دیا، پھر میں ہی اس کی نافرمانی کرنے لگوں، تو اللہ کے مقابلہ میں کون میری مدد کر سکے گا، تم اس قسم کی باتوں سے صرف میرے نقصان ہی میں اضافہ کر رہے ہو ﴿٦٣﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی ہے جو تمہارے لیے ایک معجزہ کے طور پر بھیجی گئی ہے، پس اسے کھلا چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں جہاں چاہے چرتی رہے اور اسے کسی طرح کا نقصان پہنچانے کی نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ فوراً ایک عذاب تمہیں آ پکڑے گا ﴿٦٤﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ بالآخر انہوں نے اس اونٹنی کو ہلاک کر ڈالا، تو صالح علیہ السلام نے کہا کہ اچھا اب تم تین دن مزید اپنے گھروں میں مزے سے رہ لو ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ یہ ایسا وعدہ ہے جو کبھی جھوٹا نہیں ہو سکتا ﴿٦٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ پھر جب ہمارا حکم عذاب آ پہنچا تو ہم نے صالح علیہ السلام کو اور اس کے ساتھ جو لوگ ایمان لائے تھے، ان سب کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے محفوظ رکھا اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ اے پیغمبر (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ! بے شک تیرا رب ہی بے حد قوت والا اور سب پر غالب ہے ﴿٦٦﴾ وَ اَخَذَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا الصَّیْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دِیَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو چنگھاڑ کی صورت میں عذاب نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿٦٧﴾ كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ؕ گویا یہ لوگ کبھی ان گھروں میں آباد ہی نہ ہوئے تھے اَلَاۤ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ آگاہ ہو جاؤ ! قوم ثمود نے اپنے رب کی نافرمانی کی تھی اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ سن لو ! ثمود اللہ کی رحمت سے دور کر دئے گئے یہاں قوم ثمود کا قصہ تمام ہوا جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول صالح علیہ السلام کی نافرمانی کی تو اہل ایمان کے سوا تمام قوم کو ہلاک کر دیا گیا۔ یہ اللہ کی طرف سے نسل انسانی کی تطہیر تھی کہ اگر یہ لوگ باقی رہتے تو ان کی اولاد بھی دنیا میں فساد ہی کا سبب بنتی ركوع [٦] ﴿٦٨﴾